

**DAR-UL-IFTA**

Sharia in Business, Allah Town, Sadiqabad  
Disst. Rahim yar Khan, Pakistan



دارالافتاء  
للأموال الشرعية والمالية  
Darul Ifta Sharia In Business

### استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بار میں:  
میری سنو کر کی دکان ہے، اس دکان کی آمدنی کا کیا حکم ہے؟

مستفتی: حق نواز (میرپور ماٹھیلو)

03047550754

### الجواب باسم ملہم الصواب

اگر سنو کر میں دو یا دو سے زیادہ کھلاڑی آپس میں اس شرط کے ساتھ کھیلیں کہ جو ہار جائے گا وہی دکاندار کو کھیلنے کی اجرت ادا کرے گا (جیسا کہ عموماً کھیلا جاتا ہے) شرعاً ایسی شرط لگا کر کھیلنا جائز نہیں کیونکہ یہ صورت جو (قمار) میں داخل ہے جو قطعاً حرام ہے اور مال حرام کا لینا بھی حرام ہے، اس لئے دکاندار کا ایسے مال کو بطور کرایہ وصول کرنا بھی ناجائز ہے۔ البتہ اس کی جائز صورت یہ ہو سکتی ہے کہ دکاندار ہر آنے والے سے کھیلنے کا کرایہ لے لے اور اپنی طرف سے یہ وعدہ کرے کہ جیتنے والے کو انعام دے گا اور انعام میں چاہے رقم دے یا کوئی اور چیز دے دے، اس صورت میں لیا گیا کرایہ حلال ہوگا۔

یہ بات پیش نظر رہے کہ سنو کر کھیلنا لہو لعب ہے جو شریعت میں ناپسندیدہ ہے، اس لئے کسی مسلمان کو زیب نہیں دیتا کہ وہ لہو لعب کو مستقل طور پر ذریعہ معاش بنائے بلکہ کوئی ایسا پیشہ اختیار کرنا چاہئے جس میں کسی قسم کا

کوئی شبہ نہ ہو۔



کما فی الدر المختار وحاشیة ابن عابدین: (402/6)

(إن شرط المال) في المسابقة (من جانب واحد و حرم لو شرط) فيها (من الجانبين) لأنه يصير قماراً.. (قوله من الجانبين) بأن يقول إن سبق فرسك فلك علي كذا، وإن سبق فرسي فلي عليك كذا ذيلعي وكذا إن قال إن سبق إبلك أو سهمك إلخ تثار خانية (قوله لأنه يصير قماراً) لأن القمار من القمر الذي يزداد تارة وينقص أخرى، وسمي القمار قماراً لأن كل واحد من المقامرين ممن يجوز أن يذهب ماله إلى صاحبه، ويجوز أن يستفيد مال صاحبه وهو حرام بالنص...

والله اعلم بالصواب

دستخط: حضرت مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

کتبہ: بندہ احمد حسن عفی عنہ

دارالافتاء صادق آباد

17/ صفر المظفر 1440ھ بمطابق 27/ اکتوبر 2018ء

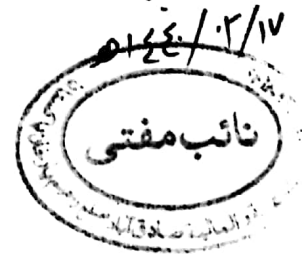


دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب مد ظلہم

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مد ظلہم

الجواب صحیح  
طاب لہم  
مفتی طارق بشیر

17/ 2/ 1440ھ



نوٹ: ۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی و غیر قانونی کارروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

Cell No: 0302-7002111  
0344-3387879  
Whats App: 0302-7002111  
E-mail: shariaiblz@gmail.com



دارالافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختتامی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔

خدمت بلا معاوضہ۔